

Name : Noman Majeed

Serial No : 18541

MODE: Regular

Address : Karachi Pakistan

Date : 2/2/2013

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : عبدالحی

Email :

Parindo ka palna or bechna jaez he ya najaez?

Mei iska karobar krna chata hu to sharyat is bare mei kia hukam deti he meharbani farmakr rehnumai farmae.

پرنڈوں کا پالنا اور بیچنا جائز ہے یا ناجائز ہے؟ میں اسکا کاروبار کرنا چاہتا ہوں تو شریعت اس بارے میں کیا حکم دیتی ہے۔ مہربانی فرما کر رہنمائی فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلياً

پرنڈے پکڑنے کے بعد انکا پالنا اور خرید و فروخت کرنا تمام امور شرعاً جائز ہیں مگر پالنے کی صورت میں ان کیلئے معقول پیچرہ کا انتظام ہو اور انکے پانی دانے کا بھی بروقت انتظام کیا جائے۔

في الدرر (و) بيع (طير في الهواء لا يرجع) بعد ارسالك من يدہ
أما قبل صدق فيا طل اصلاً لعدم الملك (طان) كان (يطير ويرجع)
كالجمار (صح) (ج ۵ ص ۶۱)۔

وفي الفتح الباري: وجوز إمساك الطير في القفص ونحوه إلى
قوله فقال ابو عبد الملك يجوز أن يكون ذلك منسوخاً بالنهي
عن تعذيب الحيوان وقال القسطنطيني الحق أن لا تسخ بل الذي خص
فيه للنهي إمساك الطير ليدفع به وأما تمكينك من تعذيبك ولا سيما
حتى يموت فلم يبيح قط الخ (ج ۱ ص ۲۱۵ - ۲۱۶)۔ والله اعلم بالصواب

کتابك عبد الوكيل عنده

دار الافتاء والفتوى

۲۵ زلفیہ دار الافتاء والفتوى

۱۸۵۴۱
۲۹ ۱۱ ۲۲۳۱

۵/۱۵/۱۳

الجواب

مذہب دارالافتاء والفتوى
دار الافتاء والفتوى
کراچی

کراچی
مذہب دارالافتاء والفتوى
دارالافتاء والفتوى
کراچی

۲۵ زلفیہ دارالافتاء والفتوى
دارالافتاء والفتوى
کراچی